© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین

اداریہ!

دنیا کے اکثر و بیشتر ممالک میں اور بالخصوص حنبلی فقہ کے پیروکار بلادِ اسلامیہ میں ماہِ ربیع الثانی میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا یوم عقیدت و احترام سے منایا جاتا ہے اور منائے جانے سے مراد ملت اسلامیہ کے لئے ان کی خدمات کا ذکر، ان کی علوم و معارف پر دسترس، روحانی و قلبی ایرادات، خلقِ خدا کی خدمت، علوم دینیہ کے فروغ میں ان کا حصہ اور تصوف کے حوالہ سے ان کی زندہ جاوید شخصیت کا تذکرہ ہے۔ بعض محبین اس موقع پر ان کی جاری کردہ سنت اطعام الطعام پر زیادہ توجہ فرماتے ہیں اور بکثرت لنگر کا اہتمام کرتے ہیں۔ کیوں نہ ہو کہ یہ سنت، سنتِ مصطفوی ہے اور حصولِ جنت کا ذریعہ بھی، حضور سرور دوعالم ﷺ نے فرمایا......

افشوا السلام، واطموا الطعام، صلوا الارحام، صلوا باللیل والناس نیام تدخلوا الجنۃ بسلام......

فی زمانہ مشینی زندگی کی مصروفیات میں کچھ نہ کرنے سے بہتر یہ عمل بھی ہے کہ کم از کم اطعام طعام کی سنت کو ہی جاری رکھا جائے۔ اور اگر اس موقع پر وعظ و درس کا اہتمام ہو اور لنگر میں صرف کھانے کی بجائے حضرتِ شیخ کی کتب و دیگر کتب دینیہ کا لنگر تقسیم کیا جائے جیسا کہ بعض مقامات پر ہوتا بھی ہے تو یہ اور زیادہ لائق تحسین اور مفید تر لنگر ہو سکتا ہے۔ حضرت شیخ کو اپنے وقت کا مجدد بھی کہا گیا ہے اور محی الدین بھی...... لیکن آپ مجدد ہیں متجدد یا جدیدیت کے علمبردار نہیں کیونکہ دین میں تجدیدی کام کی نوعیت اور ہے جبکہ مذہب کی تراش خراش کر کے جدیدیت (Modernism) کا فروغ دو متضاد اور متباعد الجہات امور ہیں۔ اسلام کی کوئی طرز و ادا، اسلامی کلچر کا کوئی حصہ، شعائر اسلامیہ میں سے کوئی شعار مٹانے کی کوشش ہو رہی ہو یا دین کا کوئی فرض واجب یا سنت ترک کیا جا رہا ہو یا اس کی تخفیف و توہین کی جا رہی ہو تو مجدد دین وقت اپنے تجدیدی کارنامہ کے ذریعہ اس کو اس کی اصل روح کے ساتھ پھر سے زندہ و جاری کر دیتے ہیں جبکہ جدیدیت پسندی (Modernism) دین سے بے گانہ کرنے اور دین میں لادینیت کی پیوندکاریاں کر کے نت نئے فتنے برپا کرنے کا نام ہے۔

☆ اذا کان رب البیت بالدف مولعا ... فشیمۃ اھل البیت کلھم رقص ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بین الاقوامی اسلامی فقہ اکیڈمی، جو تنظیم اسلامی کانفرنس کے زیر اہتمام قائم ہونے والا ایک ادارہ ہے، اس کی کونسل کا گیارہواں اجلاس منامہ (بحرین) میں مؤرخہ ۲۵ تا ۳۰ رجب ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۴ تا ۱۹ نومبر ۱۹۹۸ء منعقد ہوا۔

اس اجلاس میں کونسل نے ''اسلام بنام تجدّد'' (Modernism) کے موضوع پر اکیڈمی میں پیش کیے جانے والے مقالات سے آگاہی حاصل کی۔ اس پر ہونے والے مناقشات نے اس موضوع کی اہمیت کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ جدیدیت کی حقیقت سے پردہ اٹھایا اور واضح کیا کہ جدیدیت ایک نیا فکری مسلک ہے جو عقل کی تقدیس، غیب کی تردید، وحی کے انکار اور عقائد، اقدار اور اخلاق سے متعلق ہر موروثی چیز کے انہدام پر مبنی ہے۔

معاصر متجدّدین کے نزدیک جدیدیت کے اہم خصائص درج ذیل ہیں:

- عقل پر مطلق اعتماد کرنا اور صحیح اسلامی عقیدہ سے دور تجرباتی علم کے نتائج پر اکتفا کرنا۔
- مذہب اور تمام ثقافتی، معاشرتی، اقتصادی، سیاسی اور رفاہی اداروں کے درمیان مکمل علیحدگی۔
- سکولرازم کے بانیوں میں سے ہولی اوک کے بقول: سیکولرازم نام ہے اس ضابطے کا جس کا تعلق دنیا سے متعلق فرائض سے ہے جس کی غایت خالصتاً انسانی ہے اور یہ بنیادی طور پر ان افراد کیلئے ہے جو الٰہیات کو نامکمل یا ناکافی، ناقابل اعتبار یا ناقابل یقین (فضول و بے معنی) سمجھتے ہیں۔
- اس طور پر جدیدیت کے ڈانڈے سیکولرزم سے ملتے ہیں۔
- اس کی روشنی میں کونسل نے درج ذیل قرارداد منظور کی: جدیدیت (Modernism) کی جس مفہوم میں ستائش کی جاتی ہے، اس کی رو سے وہ ایک الحادی نظریہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اہل ایمان کے نزدیک قابلِ قبول نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس کے اصول و مبادی اسلام سے ٹکراتے ہیں، خواہ بظاہر اسلام کے بارے میں غیرت کا اظہار اور اس کی تجدید کا دعویٰ کیا جائے۔
- اسلام جن قواعد اور اساسیات پر مبنی ہے اور اس کی شریعت میں جو خصائص پائے جاتے ہیں وہ ہر زمان و مکان میں انسانیت کی ضرورت پوری کرنے پر قادر ہیں۔ اس کی بنیاد کچھ یقینی اور ناقابلِ تغیر امور پر ہے، جن کے مستقل وجود پر ہی حیات انسانی کی درستگی کا دارومدار ہے اور کچھ قابل تغیر امور پر ہے جو اس کی پیش رفت اور ارتقاء کے ضامن ہیں اور شریعت کے مختلف مصادر پر مبنی منضبط اجتہاد کے ذریعے ہر نئی اور اچھی چیز کو شامل کر لیتے ہیں۔

☆ اگر ز باغ رعیت ملک خورد سیبی ...... برآورند غلامان او درخت از بیخ ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اللہ رب العالمین ہمیں مجددین ملت اسلامیہ کی فکر سے ہم آہنگی اور متجددین (جدیدیت پسندوں) کی فکرِ خاطئ سے محفوظ فرمائے۔ (آمین) علماء کرام کا فرض بنتا ہے کہ وہ مجدد و محی الدین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی طرح ہر دور کے مجددین کے کارہائے نمایاں کو اجاگر کریں اور اپنے اپنے دور کے متجددین کو بھی پہچانیں اور ان کی خلاف اسلام سازشوں کا بلاانتظار و تاخیر مؤثر او زوردار توڑ اور رد بلیغ فرمائیں تاکہ امت مسلمہ نت نئے فتنوں کے شر سے محفوظ رہ سکے۔ جدیدیت پر جناب محمد ظفر اقبال کی کتاب اسلام اور جدید سائنس نئے تناظر میں، لائق مطالعہ ہے جبکہ سیکولرزام پر جناب طارق جان صاحب کی تازہ کتاب ''سیکولرزم مباحث اور مغالطے'' علماء کرام اور فاضلینِ مدارس اسلامیہ کی نظر سے ضرور گزرنی چاہیے۔

جناب مجیب احمد کی کتاب

جنوبی ایشیا کے اردو مجموعہ ہائے فتاویٰ

(۱۹.....۲۰ ویں صدیٔ عیسوی)

☆

ایک تاریخی دستاویز

☆

ناشر: نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد

© rasailojaraid.com